Dr. Rizwana Perween

K.N College Hajipur Vaishali

M.A Semester

Paper - 101

Topic:- Meer Amman ka taaruf.

Time:- 12:10 - 1:00 P.M

Date:- 07-11-2020

Semester

میر امن کا تعارف

میر امن نام اور امن تخلص تھا۔ لیکن اُردو دنیا میں میر امن کے نام سے مشہور ہوئے ان کے آبا و اجداد مغل دورِ حکومت میں ممتاز ہستیوں میں شمار ہوتے تھے۔ دہلی میں پیدا ہوئے اور دلی کی ٹکسالی زبان میں مہارت پیدا کی۔ تعلیم و تربیت دلی میں ہوئی۔ جب مرہٹوں اور جاٹوں نے دلی پر حملہ کرکے برباد کر دیا تو میر امن روزگار کی تلاش میں دلی سے نکل کر پٹنہ ہوتے ہوئے کلکتہ پہنچے۔ وہاں کاظم علی خاں کے اتالیق مقرر ہوئے۔ میر بہادر علی حسینی جو فورٹ ولیم کالج میں منشی تھے۔ ان کی وساطت سے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر جان گلکرائسٹ سے ملے۔

گلکرائسٹ ہندوستانی زبانوں میں اُردو کو سب سے زیادہ چاہنے والے تھے۔ ان ہی کی کوشش سے فورٹ ولیم کالج میں شعبہ اُردو قائم ہوا۔ جہاں تصنیف و تالیف کا زبردست محکمہ قائم تھا۔ میر امن اسی کالج میں منشی مقرر ہوئے اور یہاں انہوں نے باغ و بہار جیسی لافانی کتاب لکھی۔ میر امن نثر نویسوں کے کام کو بڑی لیاقت اور محنت سے انجام دیا۔ دوسری کتاب میر امن نے گنجِ خوبی لکھی لیکن سب سے زیادہ شہرت باغ و بہار کو ملی۔ یہ چار درویشوں کا قصہ ہے جو میر امن نے نہایت سلیس اور بامحاورہ اُردو میں لکھا ہے۔ داستان باغ و بہار فورٹ ولیم کالج سے ۱۸۰۱ء میں چھپی۔ اس کے بعد اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوتے رہے۔

اُردو نثر میں میر امّن ہی دو کتابیں یادگار ہیں ان کے علاوہ دوسرے نثری کارناموں کا پتہ نہیں چلتا۔ باغ و بہار کی مقبولیت نے میر امّن کو ایک شاہکار بنا دیا۔ میر امّن کی زبان اُردو معلّٰی تھی۔ جن میں سادگی، سلاست کے ساتھ ساتھ روزمرہ اور محاورہ کی چاشنی موجود ہے۔

میر امّن نے سادہ اور بامحاورہ زبان کو ترقی دی۔ فارسی اور عربی الفاظ سے گریز کیا۔ ان کے یہاں ہندی کے عام فہم الفاظ کا استعمال بھی خوب پایا جاتا ہے۔ چار درویشوں کے قصوں کو اس انداز سے تحریر کیا ہے کہ ایک داستان میں تسلسل باقی رہتا ہے کہیں کہیں میر امّن نے ایسے مشکل الفاظ بھی استعمال کئے ہیں جو لغت میں بھی نہیں ملتے۔ اصل میں اس زمانے میں عوام کی زبان پر جو الفاظ رائج تھے ان ہی کو انھوں نے استعمال کیا ہے۔ اب وہ متروک ہوگئے ہیں۔ اور زمانہ اتنا بدل گیا ہے کہ اس دورِ جدید میں ان کا رنگ روپ پھیکا نظر آنے لگا ہے۔ لیکن باغ و بہار کی مقبولیت ہر زمانے میں تسلیم کی جائے گی۔ میر امّن کو اُردو نثر میں وہی شہرت اور مقبولیت حاصل ہے۔ جو اُردو شاعری میں میر، غالب اور اقبال کو حاصل ہے۔ میر امّن فورٹ ولیم کالج سے ۱۸۰۶ء تک وابستہ رہے۔ اس کے بعد کالج کی کسی کارروائی میں ان کا پتہ نہیں چلتا۔ اور دورانِ ملازمت فورٹ ولیم کالج میں ہی دو کتابیں تصنیف و تالیف کیں۔